کتاب نما

عہد نبویؐ میں ریاست کا نشوو ارتقا ڈاکٹر نثار احمد۔ ناشر: نشریات، ۴۰- اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۰۴۔ قیمت: درج نہیں۔

زیرنظر کتاب ڈاکٹر نثار احمد صاحب کے پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالے پر مبنی ہے۔ ۵۰۰ سے زائد صفحات پر پھیلی ہوئی اس کتاب میں جس بنیادی موضوع کا جائزہ لیا گیا ہے وہ عالمِ اسلام کے لیے ہی نہیں بلکہ جدید مغربی مفکرین اور ان کے زیراثر تربیت پانے والے مسلم دانش وروں کی توجہ کا بھی مرکز رہا ہے۔ پاکستان کے قیام اور مستقبل کے حوالے سے بھی یہ موضوع غیرمعمولی اہمیت رکھتا ہے۔ بعض حضرات اسلام کے سرسری مطالعے کی بنیاد پر اور اسلام کو دیگر مذہب کی طرح ایک مذہب تصور کرتے ہوئے اس راے کا اظہار کرتے رہے ہیں کہ مدینہ منورہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مثالی معاشرہ تو قائم کیا لیکن نہ قرآن میں اور نہ سنت میں 'اسلامی ریاست' کی کوئی واضح شکل ملتی ہے اور نہ کوئی دلیل۔ اس لیے اسلام مذہبی تعلیمات و عبادات کا ایک مجموعہ ہے اور اس کا کوئی تعلق سیاست کے ساتھ نہیں ہے بلکہ بعض دانش ور یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اسلام کو سیاست اور ریاست کے معاملات میں شامل کیا گیا تو مذہبی جنونیت، شدت پسندی کو تقویت ملے گی اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے حقوق کی پامالی عمل میں آجائے گی۔

یہ کتاب ایک تحقیقی مقالے کی حیثیت سے ان تمام بے بنیاد تصورات کی نظری، عقلی اور تاریخی شواہد کے ذریعے سنجیدہ اور غیرجذباتی تردید ہے۔ کتاب کے مبنی بر تحقیق ہونے کے حوالے سے برعظیم پاک و ہند کے نام ور مؤرخ و مفکر ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کے تحریر کردہ پیش لفظ میں جو راے دی گئی ہے وہ ایک اعلیٰ علمی شہادت کی حیثیت رکھتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کوئی ناسمجھ ہی یہ بات کہہ سکتا ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن کریم اور

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لیے بھیجا کہ مذاہبِ عالم میں ایک مذہب کا اضافہ ہوجائے اور جس طرح یہودی، عیسائی، بدھ، زرتشت یا ہندو اپنے مذہبی رسوم وعبادات پر عمل کرتے تھے، ایک اور قوم ایسی پیدا ہوجائے جو مختلف انداز میں عبادات اور چند مخصوص تہوار منا لیا کرے۔ قرآن کریم اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے کا بنیادی مقصد دنیا سے ظلم وطغیان کو مٹا کر عدل اور علم و ہدایت پر مبنی نظامِ حیات کا قیام تھا۔ اس بنا پر مکی دور ہو یا مدنی، دونوں ادوار میں اصل تعلیم اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ کا قیام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے ذریعے قرآن کی معاشی، سیاسی، ثقافتی اور معاشرتی تعلیمات کا عملاً مظاہرہ تھا، تاکہ قیامت تک کے لیے انسانیت کے سامنے تعلیمات، احکام و ہدایاتِ قرآنی کے نفاذ کا طریقہ اور تاریخی شواہد کے ذریعے انسانیت کے معاشرتی، سیاسی و معاشی مسائل کا واضح، متعین اور عملی شکل میں آجائے۔ گویا مدینے کی اسلامی ریاست قرآن کریم کی سیاسی، معاشی اور معاشرتی تعلیمات کی تفسیر وتشریح وتشریع کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس ریاست کا نشوونما ارتقا کتاب کا موضوع ہے۔ مصنف نے قرآن وحدیث، معروف تفاسیر، مشہور تاریخی مصادر اور بعد کے لکھنے والوں کی تحریرات کا تحقیقی مطالعہ کرنے کے بعد حاصلِ مطالعہ کو اپنے قارئین کے سامنے انتہائی مؤثر، مدلل اور سادہ انداز میں پیش کر دیا ہے، جس کے لیے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ کتاب کی نمایاں خصوصیات میں اس کا مستند ومعتبر مصادر پر مبنی ہونا اور غیر جانب دارانہ تحقیق ہے۔

قرآن کریم، احادیث اور سیرت طیبہؐ کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ریاست مدینہ منورہ میں قائم کی، وہ ایک مکمل ریاست تھی جس میں ریاست کے سیاسی، معاشی، معاشرتی، تعلیمی، فلاحی، قانونی وظائف کو آپؐ نے اپنی حیاتِ مبارکہ ہی میں واضح شکل دے دی تھی۔ ظاہر ہے اس بنیادی خاکے میں بعد کے ادوار میں معاشرتی اور معاشی ضروریات کے پیش نظر مزید اضافے ہونے فطری تھے لیکن بنیادی تصورات، بنیادی ادارے اور بنیادی خدوخال کے حوالے سے خود خاتم النبیینؐ نے اس کام کو اپنی حیاتِ مبارکہ میں مکمل فرما دیا اور یہی قرآن کریم کے اس ارشاد کا مفہوم ہے جس میں اسلام کے مکمل کیے جانے کا

تذکرہ ہے۔(المائدہ۵:۳)

اللہ کی حاکمیت اعلیٰ پر قائم ہونے والی اس ریاست میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے خلیفہ فی الارض یا سربراہِ مملکت کی تھی۔ جو نظام قائم کیا گیا اس کی بنیاد شوریٰ اور مالی، عسکری، انتظامی اور عدلیہ کے اداروں کے استحکام پر تھی۔ مصنف نے بڑی عرق ریزی سے اس پورے نظام کا نقشہ باب پنجم میں (ص ۳۸۵ تا ۴۸۰) اصل مصادر کی مدد سے پیش کر دیا ہے۔

مصنف نے ۲۰ویں صدی کے معروف مسلم مفکرین سے، جنھوں نے اسلام کے سیاسی نظام اور اسلامی ریاست کے موضوع پر اظہار خیال کیا ہے خصوصاً سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، محمد اسد، ڈاکٹر محمد حمیداللہ، امین احسن اصلاحیؒ اور مولانا گوہر رحمنؒ کی تصانیف وتحریرات سے بھی جابجا استفادہ کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نثار احمد صاحب کی یہ کتاب ہر علمی کتب خانے میں رکھنے کے قابل ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں اس محققانہ مقالے کو تحریر کرنے پر بہترین اجر سے نوازے۔(ڈاکٹر انیس احمد)

سیرۃ البخاری، مولانا عبدالسلام مبارک پوری، تعلیق وتخریج: ڈاکٹر عبدالعلیم، عبدالعظیم بستوی۔ ناشر: نشریات، ۴۰- اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۴۵۸۹۴۱۹-۰۳۲۱۔ صفحات: ۵۰۸ [بڑی تقطیع]۔ قیمت: درج نہیں۔

امام محمد بن اسماعیل بخاری (۱۹۴ھ-۲۵۶ھ) نے کم سنی ہی میں اہلِ علم اور اساتذۂ فنِ حدیث کی نظر میں بے مثل مقام پا لیا تھا وہ بہت کم افراد کو نصیب ہوتا ہے۔ عربی زبان میں امام بخاری پر سوانحی ذخیرہ بہت وسیع ہے مگر ایک صدی قبل تک اُردو میں ایسی مستند کاوش موجود نہ تھی۔ اس ضرورت کو مبارک پور (بھارت) کی زرخیز زمین کے مایہ ناز سپوت مولانا عبدالسلام مبارک پوری نے نہایت اعلیٰ معیار پر پورا کیا۔

سیرۃ البخاری کے نام سے فاضل مصنف نے نو ابواب اور خاتمے پر مشتمل کتاب کے اندر موضوع کا حق ادا کیا ہے۔ امام بخاری کی ولادت وتعلیم سے لے کر روایت وتدوین حدیث اور علمِ رواۃ پر محققانہ اسلوب میں معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ امام کے ابتدائی اساتذہ میں نام ورعلماے حدیث کا تذکرہ وتعارف، امام کے علمی و اخلاقی اوصاف کا بیان، آپ کے ۳۲ اساتذہ وشیوخ

[جن میں امام احمد بن حنبل بھی شامل ہیں] کی نظر میں آپ کا مقام، اقران و معاصرین کے نزدیک آپ کا رتبہ، امام کے بارے میں بلند خیال لوگوں کی آرا اور امام کے اپنے حکیمانہ ملفوظات کو جامعیت و اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ الجامع الصحیح کے علاوہ امام کی ۲۴ تصانیف کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔ الجامع الصحیح کے تعارف و تفصیل میں مصنف نے امام بخاری کے علمی منہج، کتاب کے تراجم (عنوانات) ابواب، شرائط بخاری، احادیث کے تکرار کی توضیح اور اختصار و تقطیع یہ حصہ کتاب جس قدر اہم ہے مصنف نے اسی ذمہ داری کے ساتھ اس کو عالمانہ و محدثانہ انداز میں بیان کیا ہے۔ صحیح بخاری کو سمجھنے کے لیے یہ باب انتہائی معاون و مددگار ہے۔

الجامع الصحیح کی سیکڑوں علما نے شروح لکھیں، مصنف موصوف نے ۱۴۳ شروح کا مختصر اور معلومات افزا تعارف پیش کیا ہے۔ مصنف نے اپنے ہم عصر معترضین کے چند اعتراضات کے شافی جواب بھی دیے ہیں، جس سے مصنف کی وسعت علمی اور اصولِ حدیث پر گرفت کی شان جھلکتی ہے۔

حدیث اور اصولِ حدیث اور فقہ البخاری پر مصنف نے بہت شان دار انداز میں حفاظتِ حدیث کی تاریخ، روایتِ حدیث میں احتیاط، امام بخاری کے طرزِ اجتہاد اور فقہاے محدثین کے طرزِ اجتہاد و اصولِ فقاہت کے بالمقابل فقہاے اہل الرائے کا طرزِ اجتہاد و اصولِ فقاہت علمی انداز میں بیان کیا ہے۔ خاتمہ کتاب میں امام بخاری کے ہزاروں شاگردوں میں سے ۱۴ نام وَر محدثین علما کا تعارف پیش کیا ہے۔ کتاب کا اختتام مصنف نے امام بخاری تک اپنی سند کے تذکرے پر کیا ہے۔

سیرۃ البخاری اپنا تعارف آپ بہترین انداز میں پیش کرتی ہے۔ لیکن اس کی افادیت کو اس کتاب کے عربی مترجم ڈاکٹر عبدالعلیم بستوی کے عربی حواشی کے اُردو قالب نے بہت بڑھا دیا ہے۔ اس معلومات افزا اور علم افروز کتاب کا نام سیرۃ البخاری ہے مگر اس کا مواد صرف سیرتِ بخاری تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ علومِ حدیث کے متعدد گوشوں اور پہلوؤں سے متعلق علمی نکات پر مشتمل دائرۃ المعارف ہے۔ تدریس حدیث اور تحصیل علمِ حدیث سے شغف رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک بیش بہا خزانے کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا پہلا اڈیشن آج سے ایک

صدی قبل منظر پر آیا تھا، سید سلیمان ندوی نے بھی اس کی تحسین کی تھی۔ زیرنظر اڈیشن کو نشریات نے صدی اڈیشن کے طور پر نہایت عمدہ کتابت وطباعت اور کاغذ وجلد بندی کے اعلیٰ معیار پر پیش کیا ہے۔(ارشاد الرحمٰن)

اقبال کی فکری تشکیل، پروفیسر ڈاکٹر ایوب صابر۔ ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد۔ صفحات: ۵۷۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مصنف موصوف اقبالیات کے متخصص ہیں۔ خاص طور پر اقبال کے مخالفین اور معترضین کی خبر لینے والوں میں پیش پیش ہیں۔ انھوں نے اپنے پی ایچ ڈی کے مقالے میں بھی اقبال کے جملہ معترضین کی تحریروں کا تجزیہ کیا تھا۔ پھر اس مقالے کے مختلف حصے مزید اضافوں کے ساتھ کئی کتابوں کی صورت میں شائع کیے۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اس کتاب کے جملہ ۱۳ ابواب کے عنوانات سوالیہ ہیں، مثلاً کیا فکر اقبال مستعار ہے؟ کیا اقبال کے ہاں تضاد ہے؟ کیا اقبال جارحیت پسند ہیں؟ کیا اقبال خرد دشمن اور مخالف علم ہیں؟ کیا اقبال وحدت الوجودی ہیں؟ صرف شاعر یا مفکر بھی؟ وغیرہ وغیرہ۔ ہر باب میں مشرق ومغرب کے ان تمام چھوٹے بڑے، معروف اور غیر معروف، مسلم اور غیر مسلم، مستشرقین اور مستغربین اہلِ قلم کی تحریروں پر نقد کیا گیا ہے جن کے ہاں فکر اقبال کے کسی خاص پہلو پر اعتراض کا شائبہ ملتا ہے۔ ان ناموں میں اقبال کے مخالفین کے ساتھ ساتھ ایسے نام بھی نظر آتے ہیں جو اقبال کے مداحوں میں شمار ہوتے ہیں۔ مصنف اقبال کے محقق اور نقاد ہی نہیں بلکہ ان کے طرف دار بھی ہیں، تاہم انھوں نے یہ کام بڑی دقّتِ نظری اور محنت سے کیا ہے اور اِستناد کا خیال رکھا ہے۔

امید ہے ڈاکٹر محمد ایوب صابر کا یہ کام اقبالیات پر آیندہ کام کرنے والوں کے لیے بہت مفید اور مددگار ثابت ہوگا۔(رفیع الدین ہاشمی)

نعیم صدیقی: حیات وخدمات، مرتب: پروفیسر نور ورجان۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۳۴۲۔ قیمت: ۲۲۰ روپے۔

محسنِ انسانیتؐ سے عالم گیر شہرت پانے والے نعیم صدیقی کا اصل نام فضل الرحمن تھا۔ آپ کی بنیادی تعلیم منشی فاضل اور تعلق خطہ پوٹھوہار چکوال سے تھا۔ سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ سے کسبِ فیض کیا۔ تحریر و تقریر ہر دو میدانوں میں آپ نمایاں مقام رکھتے تھے۔ آپ کی شاعری حُسن و جمال کا مرقع اور پاکیزگی و سلامت روی کا اعلیٰ نمونہ تھی۔ صحافتی زندگی میں ہفت روزہ ایشیا، ترجمان القرآن، چراغِ راہ، شہاب، سیارہ میں ادارتی خدمات سرانجام دینے کے علاوہ، روزنامہ تسنیم لاہور، قاصد لاہور اور جسارت کراچی اور ہفت روزہ تکبیر کراچی میں کالم نویسی اور مضمون نگاری کرتے رہے۔ آپ ۲۰ سے زائد کتابوں کے مصنف تھے۔

زیرِنظر مجموعے میں آپ کی حیات و خدمات پر تقریباً ۲۸ مضامین، متعدد نظمیں اور مرحوم کی اپنی تحریریں اور خطوط جمع کیے گئے ہیں۔ ناشر کی طرف سے اعتراف کیا گیا ہے کہ مرتب کے ارسال کردہ مسودے میں ہمارے ادارے کے رفقا (برادرم حمیداللہ خٹک اور دیگر) نے بھی خاصی محنت اور ترامیم اور اضافے کیے ہیں۔ غالباً انھی رفقا کی محنت سے کتاب کے تقریباً ایک سو صفحات کا نیا لوازمہ کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ لکھنے والوں میں معروف اور غیر معروف اہلِ قلم شامل ہیں جن میں مرحوم کے خطوط، کچھ نثری مضامین، انٹرویو اور ان پر بعض نظمیں بھی شامل ہیں جو آپ کی زندگی کے بیش تر پہلوؤں اور ان کی مختلف حیثیتوں (ادیب، شاعر، مقرر، صحافی، مفکر وغیرہ) کو سامنے لاتی ہیں اور اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا اسلوب نظم و نثر کیا تھا، ان کے علمی منصوبے کتنے اُونچے پائے کے تھے، اسی طرح یہ کہ ادبیاتِ اُردو میں ان کی تخلیقات کس طرح منفرد حیثیت رکھتی ہیں۔

یہ مجموعہ اگرچہ جناب نعیم صدیقی کی شخصیت اور خدمات کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوگا لیکن اس عظیم شخصیت کی خدمات کا کماحقہٗ اعتراف اسی صورت میں ممکن ہوگا جب ایک جامع منصوبہ بنا کر مرحوم پر ایک مربوط کتاب یا ان کی سوانح حیات لکھی یا لکھوائی جائے۔ (محمد ایوب لِلّٰہ)

معیار (علمی و تحقیقی مجلہ)، مدیران: نجیبہ عارف، معین الدین عقیل۔ ناشر: شعبہ اُردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد، ۲۰۰۹ء۔ صفحات: (۷۴+۳۵۷)۔ قیمت: درج نہیں۔

یونی ورسٹیوں میں خصوصاً سماجی علوم اور ادبیات کے شعبوں سے شائع ہونے والے تحقیقی

مجلّے عموماً اعلیٰ علمی و تحقیقی معیار کے حامل نہیں ہوتے۔ ایسے بے قدری کے موسم میں، مذکورہ یونی ورسٹی کے سب سے کم عمر شعبے، شعبہ اُردو کا یہ مجلہ قاری کو حیرت اور مسرت سے دوچار کرتا ہے۔ باقاعدہ حصوں میں تقسیم کر کے سلیقے کے ساتھ تحقیقی تخلیقات پیش کی گئی ہیں۔ مقالات تقاضا کرتے ہیں کہ فرداً فرداً ان کا تعارف کرایا جائے، مگر پرچے کی تنگ دامانی اجازت نہیں دیتی۔ ان میں بعض مقالات تو واقعی چونکا دینے والے ہیں، اور پھر نوادرات میں علامہ اقبال کے ایک خط کی دریافت اور غالب و غمگین کی مراسلت نے اسے اور زیادہ قیمتی بنا دیا ہے۔ مجلّات کی زندگی میں 'اجتہاد' کرتے ہوئے، نایاب مطبوعات کو ایک حصے میں مرتب کر کے پیش کرنے کا عزم بھی اپنی جگہ قابلِ قدر ہے۔

مندرجات کے تنوع اور پیش کش کے حسن میں ڈاکٹر معین الدین عقیل کے ذوقِ تحقیق کی خوشبو خود بخود ظاہر ہو رہی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ معیار نام رکھ کر ادارے نے بڑا بھاری پتھر اٹھایا ہے، اس لیے کہ اگر وہ اس معیار کو برقرار نہ رکھ سکے تو یہی نام شعبے کے لیے باعثِ خجالت ہوسکتا ہے، سو یہ نام منتظمین ادارہ و مدیرانِ محترم کو پکار پکار کر کہہ رہا ہے: 'جاگتے رہنا'۔ (سلیم منصور خالد)

تعارف کتب

$ **عقوباتِ قرآن اور مفکر قرآن**، ڈاکٹر حافظ محمد دین قاسمی۔ ناشر: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۷۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ [۲۰ویں صدی میں فتنہ انکارِ حدیث کے علَم برداروں میں ایک نام چودھری غلام احمد پرویز کا بھی ہے۔ اسلام کے قوانین اور تعلیمات، جن میں: قتل و قصاص، زنا، حدِ قذف، حدِ حرابہ، مرتد کی سزا اور سرقہ وغیرہ شامل ہیں انھیں پرویز صاحب نے اپنی خصوصی اپچ کا نشانہ بنایا ہے۔ فاضل مصنف نے اس تحقیقی و تجزیاتی کتاب میں خوبی کے ساتھ اس سوچ کے تضادات اور قرآن فہمی میں مبتدیانہ رویے کو پیش کیا ہے۔]

$ **تحفہ حرم**، مولانا مرغوب احمد لاجپوری۔ بیت العلم، سٹریٹ ST-9E، بلاک نمبر ۸، گلشن اقبال، کراچی۔ صفحات: ۲۷۸ قیمت: ۱۴۰ روپے۔ [مصنف کے آٹھ رسائل کا مجموعہ، موضوعات: زم زم، حجراسود، مقامِ ابراہیمؑ، ملتزم، اور رکنِ یمانی، حجِ اکبر، عجوب کے فضائل، سفر حج میں نماز کی اہمیت —— ہر موضوع پر قرآن وحدیث اور سیرت نبویؐ کی روشنی میں حوالوں کے ساتھ کلام کیا گیا ہے۔ حج اور عمرے کے زائرین کے لیے ایک جامع راہنمائی۔]

$ **سفرِ حجاز** ، مولانا عبدالماجد دریابادی۔ صدق فاؤنڈیشن، خاتون منزل، حیدر مرزا، گولہ گنج، لکھنؤ-۲۲۶۰۱۸۔ صفحات: ۲۷۶۔ قیمت: درج نہیں۔ [سرورق: ''حج بیت اللہ کا مکمل و مفصل ہدایت نامہ''۔ یہ مولانا دریابادی کے ۱۹۲۹ء کے سفرحجاز کا سفرنامہ ہے۔ اسے قبولِ عام حاصل ہوا اور اب یہ پانچویں مرتبہ شائع ہوا ہے۔ سفرنامہ بھی ہے اور سفرِ حج اور عمرے کا ہدایت نامہ بھی۔ یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ پون صدی پہلے کے مقابلے میں آج حج اور عمرے کا سفر کس قدر سہل، آسان اور پُرراحت ہوگیا ہے۔]

$ **میرے حضوؐر کے دیس میں،** جاوید جمال ڈسکوی۔ ناشر: جمال پبلی کیشنز، ڈسکہ۔ ملنے کا پتا: احمد پبلی کیشنز، دوسری منزل، ملک بلڈنگ، ۱۹- اے ایبٹ روڈ، لاہور۔ فون: ۰۳۰۰۷۸۲۸۳۶۳۔ صفحات: ۱۵۱۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔ [مکہ اور مدینہ کے مقاماتِ مقدسہ اور نبی کریمؐ کی نسبت سے مقامات کا تاریخی پس منظر اور ان کا ایمان پرور تذکرہ۔ بعض ایسے مقامات کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو عام طور پر زائرین کی نظروں سے اوجھل رہ جاتے ہیں یا وہ لاعلمی میں وہاں سے گزر جاتے ہیں۔ مختلف مقامات کی رنگین تصاویر سے بھی کتاب کو مزین کیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر کتاب مفید اور حج وعمرہ اور مقدس مقامات کے زائرین کے لیے ایک گائیڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔]

$ ماہنامہ **مشکوٰۃ المصباح** (عظیم شخصیات نمبر)، مدیر: محمد ندیم خٹک۔ ملنے کا پتا: مکتبہ المصباح، 1-اے، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۵۸۶۸۴۶۔ صفحات: ۲۳۸۔ قیمت: ۸۰ روپے۔ [جمعیت طلبہ عربیہ کے ترجمان مشکوٰۃ المصباح کی یہ اشاعت خاص ان ۲۸ سعید روحوں کے تذکرے پر مشتمل ہے، جنھوں نے اپنی ساری زندگی اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لیے کھپادی۔ ان میں مولانا فضل معبود، شیخ عبدالعزیز، مولانا حسن جان شہید، مولانا سید نفیس الحسینی، مولانا فتح محمد، مولانا محمد سلطان (عاصم نعمانی)، طالب الہاشمی، ڈاکٹر خالد علوی، مولانا عبدالرشید غازی اور عامر چیمہ شہیدؒ کے نام نمایاں ہیں۔ اکابر کے اخلاص، فداکاری اور صبر واستقامت کا تذکرہ اور تحریکی روایات کا بیان ـــــ کارکنان کے لیے ولولۂ تازہ اور عزمِ نو۔]

$ **راجا محمد شریف قاضی ، حیات و خدمات** ،مرتب: دلشاد احمد دلشاد۔ ناشر: اسلامک پبلی کیشنز، ۳- کورٹ سٹریٹ، لوئر مال، لاہور۔ صفحات: ۲۰۸۔ قیمت: ۱۹۰ روپے۔ [ضلع گجرات پنجاب کے متوطن (حال: مقیم برطانیہ) راجا محمد شریف قاضی ۷۰ کے عشرے سے جماعت اسلامی کے رکن چلے آرہے ہیں، اہلِ قلم بھی ہیں۔ یہ کتاب ان کی قابلِ ستایش دعوتی، تبلیغی، علمی اور قلمی سرگرمیوں کی تفصیل پیش کرتی ہے۔ لکھنے والوں میں قاضی حسین احمد، سید منورحسن اور لیاقت بلوچ سے لے کر جماعت اور تحریک کے بہت سے معروف اور غیر معروف نام شامل ہیں۔ دیباچہ از حافظ محمد ادریس۔]

$ **ستارۂ سحر** ڈاکٹر زاہد منیر عامر۔ تناظر مطبوعات ۵۹۶- نیلم بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور۔ صفحات: ۷۶۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔ ضمنی عنوان: ''یادنامہ چودھری محمد منیر خان مرحوم'' مصنف اپنے بچپن ہی میں سایۂ پدری سے محروم ہوگئے۔ زیرنظر کتاب اسی محرومی کا ایک جذباتی اظہار ہے۔ زاہد صاحب شاعر، ادیب اور محقق بھی ہیں اس لیے اس مختصر سی بظاہر غیر علمی کتاب میں ادبیت اور تحقیق کا اسلوب نمایاں ہے۔ بعض دستاویزات، خطوط اور